اجراء = ۲۸/۷/۲۰۲۲ء

واپس ۷/۸/۲۰۲۲ء

(745)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس شخص تک دعوتِ اسلام نہیں (دور کہیں جنگل یا پہاڑوں کا باشندے جہاں کوئی مسلمان نہیں گیا) پہنچی اس کا شمار کن میں ہو گا۔ کیا وہ اصحابِ اعراف میں شمار ہو گا۔

عبید الرحمن

واٹس ایپ نمبر:03059919808

دار الافتاء

جزاک اللہ خیرا

عبادالرحمن

03466126168

واٹس ایپ نمبر:03327231020

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس شخص (جو دور کہیں جنگل یا پہاڑوں کا باشندہ ہے جہاں کوئی مسلمان نہیں گیا) تک دعوت اسلام نہ پہنچی ہو اس کا شمار کن لوگوں میں ہو گا کیا وہ اصحاب الاعراف شمار ہو گا؟

المستفتی: عبید الرحمن

واٹس ایپ نمبر: 03059919808

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الجواب حامدا و مصلیا

دار الافتاء سے صرف ان سوالات کا جواب دیا جاتا ہے جن کا تعلق عملی زندگی سے ہو محض فرضی و معلوماتی سوالات کے جوابات نہیں دیے جاتے۔ لہذا اس قسم کے سوالات کر کے اپنا اور دوسروں کا قیمتی وقت ضائع کرنے سے اجتناب کیا جائے "من حسن اسلام المرء ترکہ ما لا یعنیہ" آدمی کے اسلام کی خوبیوں میں سے یہ بات ہے کہ وہ ایسے کاموں اور باتوں سے کنارہ کش ہو جائے جن کا دنیا اور آخرت میں کوئی فائدہ نہیں، اس قسم کے سوالات کے بجائے عبادات و معاملات کے ضروری مسائل معلوم کیے جائیں۔

لما فی مسند الشهاب القضاعی (144/1) مط: مؤسسة الرسالة - بيروت

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه.

وفی اصول الإفتاء وآدابه (339) مط: دار القلم دمشق

ألامتناع عن الفتوى: وليس من واجب المفتي أن يجيب عن كل سؤال يطرح امامه فی كل حال و انما يجيب حيث يرى مصلحة فی الجواب و ما من الفتنة فينبغي أن يمنع عن الإفتاء فی الأحوال الآتيه--- الثانی اذا كان السؤال مما ينبغي عدم الخوض فيه لكونه مما لا يعنى وليس هناك نفع علمی فی معرفة الجواب عنه.

عبد الماجد عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲/ذی الحجہ/۱۴۴۲ھ

13/جولائی/2021ء

الجواب صحیح

محمد یونس

بندہ محمد یونس لغاری عفی عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲/ذی الحجہ/۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح

محمد اللہ عفی عنہ

۲/۱۲/۱۴۴۲ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۸۰/۸۵
مورخہ ۲/۱۲/۴۲ھ
13.7.2021

مفتی